

دالیں۔ ولیم راشنگٹن اسٹیٹ
میں ۲۰۰۷ء میں فصل کے
درمیان ملنے والی نامعلوم
نشانوں کا ایک فضائی نظارہ
اوپر نشانوں کے سب سے
جنوبی حصے سے فصل میں
 موجود داشت کی تفصیل۔

اُڑن طشترييان

حقیقت یا وهم

نومس الیکس نائزن

انتہائی فرامائی اعداد میں رُک رُک کر ہات کرتے ڈیجیٹ پورٹ کے پاس اس سوال کا کوئی جواب نہیں ہے۔ اور بھلا ہوئے پیٹر ڈیوین پورٹ نے کہا، ”دو دروازہ آپ دیکھ رہے ہیں تاہم اُنکی اس کا جواب دینے کی ضرورت بھی کیا ہے۔ اُن طشترييون کے دروازہ ۳،۱۵۰،۰۰۰ پاؤڈ (۸۱۵،۰۰۰ کلوگرام) وزنی ہے۔ اسے کسی بھی بکایا ایک بھروسی خلاصی اور اُن طشترييون سے تعلق ایک جامن ترین چیز دھماکے کو برداشت کرنے کے قابل نظر بنا لیا گیا ہے۔“ ان کی پاٹ دار غیربرکی ۱۳۰۰ میں کے پروفسری حیثیت سے ان کی زندگی غرف عام آواز دیواروں اور دیگر دروازوں کو جھیلی ہوئی تکلیف سے مسلسل کام کر رہا ہے، دنیا فولاد کے بنے ہوئے ایک فٹ دیجیٹ اس دروازے کو پار کر رکھنے والوں میں محبول ڈیجیٹ پورٹ کا یہ دروازہ ایک سرگم میں مکلا ہے جہاں سے گزر و معروف ہے۔ عام لوگوں کے علاوہ سائنسدان بھی اس کی دیوب کی کر اس تہ خانے تک پہنچا جاسکتا ہے جو کبھی بخوبی بخوبی میزائل کمپنیس سیر کرتے رہتے ہیں۔ یہ ایف اوکی علف دیب سائنسوں کی ہات کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ یہ وکھنون ریاست کے شرقی حصے کے لاکنوں پر ہر سال ایسے افراد کے کم بیش ۲۰ ہزار فون آتے ہیں جنہیں ریکارڈ میں رکھتے ہیں۔ ۱۹۶۰ء کی دہائی کے وسط میں امریکی نہایتی نے اسے خالی کر دیا اور اسی وقت سے یہ کم و بیش سیان پر ۱۹۶۱ء ہے۔

پیٹر ڈیوین پورٹ نے ایک غیر تجارتی ادارہ اور نامعلوم اُن طشترييون سے تعلق معلومات یا تعاون فراہم کرنے والا ایک جگہ اور چند جوں گھنٹوں جاری رہنے والی ہات لائی ہے۔ ایک طویل مرے سے اس کے اُن تکڑے رہنے والے ڈیجیٹ پورٹ نے اسے ۲۰۰۶ء میں ۱۰۰،۰۰۰ اُن طشترييون میں اپنایا ہے کیونکہ اسے کے لئے تحریک لیا تھا۔ آخوندگانوں نے گہرائی میں واقع بھر کھر کیوں والے میزائل کمپنیس کا انتہا کیوں کیا؟ کیا جنہیں اس لئے کہ اُن طشترييون کی خلاص چیزوں میں وہاں پہنچ کر شب دروازے سامان کی وحتوں کو کھلگا لے جائے؟

پیٹر ڈیوین پورٹ اپنے یو ایف او سینٹر میں

پیٹر ڈیوین پورٹ
واشنگٹن اسٹیٹ میں واقع
ایک متروک میزائل
کمپلیکس میں اُن طشترييون
سے متعلق ایک غیر تجارتی
قومی اطلاعاتی مرکز چلاتے
ہیں۔ ان کا اصرار مسلسل ہے
کہ کہیں کچھ ضرور ہے۔



شے۔ گر جل اپنی اس مداریاں فوجیں پورٹ کے شانوں پر فالانجا ہے تھے۔ میرزا نے اپنے سارے بلوچی قبائل کی اور جب سے ہی وہ اس ادارے کے ذائقہ کا فیض اجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے اسی بات لائن کو برقرار رکھا ہے۔ وہ اپنی جیب خاص سے ہی ادارے کے اخراجات کی ادائیگی کرتے ہیں جو ۵۰،۰۰۰ روپے ۱۵،۰۰۰ روپے ہے۔

اخراجات میں کمی بھی کا ارادہ اس قدر کی تعداد و صفات پر ہے تھا ہے۔ علاوہ ازیں ان کے اپنے اخراجات کی کمی اسی مداریاں ہیں۔ وہ غیر شادی شدہ ہیں اور اقارئغ اپالیں ہیں۔ وہ پرانی کاریں چلاتے ہیں۔ کم میں ۱۲ سالوں تک انہوں نے تکلیف بخوبی میں سے میرزا کے ایک گرسے اپنے اخلاق امنی مرکز کو چلایا۔ اس کے بعد انہیں خیال آیا کہ انہیں ہر آل سات پر برقرار رکھ لونا چاہیے۔ انہوں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ "اس خیال میں بھی ایک جاذب تھی۔" اسی میں سے ہوں گے ایک طولی ہر سے سے ہوں گی جہاڑوں اور ان کوں سے ٹھیک ہری ہے۔ انہوں نے تاکہ شرقی والٹن میں بزرگ آنکھ بڑائے فروخت ہیں (سائکوس زیر زمین میں ہر جرے کو کہتے ہیں جو میں ان لوگوں کی طبقہ میں بخوبی فروخت کرنے والے ہیں)۔

ان میں سے ایک خاص رعایتی قیمت پر مل سکتا تھا۔ یہ مال سیکھ لس اور باریوں کی سری آف فش میں گردی ہوتی تھی۔ اسی میں بزرگ آنکھ کی ساری باریوں کی تھیں، باریوں ان اکار پر پیش کے ہاک کر دیا تھا۔ لیکن ذرا بیرون سطح تھیں کہ اس کے سطھی فروخت کر دیا تھا۔ تو سالوں بعد انہوں نے ۱۹۹۳ء میں اپنا اسکا پاداں میں سراہی تھی اور وہ ایک دوسرے گل کے سطھی میں بھی مطلوب تھا۔ اس کا انتقال تھل میں ہو گیا۔ فوجیں پورٹ نے فس کے پیٹے سے وہ جگہ تھی کہ فوجیں پورٹ کے سماں پر جمع کر لیے ہیں۔ وہ جگہ تھی کہ فوجیں پورٹ کے سماں پر جمع کر لیے ہیں۔

ایساں میں سے ایک مکمل میں تھیم ایک سکھیں قائم کرنا تھا، روپت کے پیٹے سے وہ جگہ تھی کہ فوجیں پورٹ کے سماں پر جمع کر لیے ہیں۔ وہ جگہ تھی کہ فوجیں پورٹ کے سماں پر جمع کر لیے ہیں۔

فوجیں کا سکھر کیا کہ ملائے سیارہ زمین کوں گلوق ضرہ ہے جوانان۔ ملٹریز میں کوئی ہرجنے کے نتھیں کا کوئی پہلو نظر آتا ہے اور جائے وقوع پر جلدی پہنچا جا سکتا ہے تو وہ خود تھیں کے نئے جاتے ہیں۔ وہ تحریری بیانات اور شہادتیں قلمبرد کرتے ہیں اور مختلف میدانوں کے مابین سے درج گردیتے ہیں۔

سائیکوس والٹن پورٹ ایک تند مزاج اہلہ ہیں وہ بیان و خصوصیں ہیں جو ہیں یا کامیاب تھیں اور نظریوں سے دیکھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں "میں بے قبول سے بیباہ و بیادش کے لئے بے حد ہاتھیں افادات کا حامل ہے۔

اگر میں یہیں کہتے ہوں کہ اپنے ایک سوال کے مقدار ہے۔ اسی ملٹریز کے سامنے کی ساختی کو کہتے ہیں تو اسی میں سے پیدا شد تھیں کہ پہنچتا۔" ان کی زندگی ایک سوال کے بخوبی ہے۔

"کیا آفاق کی دھتوں میں ہم ایکیں ہیں یا کوئی اور بھی ہے؟" اگر میں یہیں ہے کہ ان کے دیوارے پر اسی خلاصہ اور اسی ملٹریز کے سامنے دیکھتے ہیں تو وہ اسی میں سے پیدا شد تھیں کہ پہنچتا۔

لٹنیاں اسی پر اپنے دھتوں کے لئے بخوبی کہا جاتا ہے۔ اسی ملٹریز کے سامنے دیکھتے ہیں تو وہ اسی میں سے پیدا شد تھیں کہ پہنچتا۔

یہ ملٹریز کے آخري یا امام کی ایک سہی ہے۔ حربت ایک ذری ہو گئی ہے۔ اسی کہنی کی مغربی جانب ۸۰ کلومیٹر دردیں اسی خلاصے میں موجود اب تھے والا ہے۔ ایک گھر بھی نہیں دکھائی دے رہا ہے۔

پاروں طرف برف ہے اور بخوبی ہے۔ ایسے میں چچاہت کی ایک آواز جمالی کے لئے پاروں کو چاہ کردا تھا۔

فوجیں پورٹ جہاں کو کروڑا زارہ کھول دیتے ہیں۔ وہ اپنے سر کو جوش دیتے ہوئے بظی راستے کے دریے ہماری میں گم ہو جاتے ہیں۔

لٹنیاں فروٹ لی ۱۲ ہر یا جو جو کے بیٹک شبی کے سماں ہیں۔ وہ جو جنگ میں ایک سالوں سے جانے ہیں۔ ان ہڈوں کی ملاقات اس وقت ہوں گے جب سکھیں میں ان کے عینیں اپنیں کارچے فروخت کئے ہیں۔ فوجیں پورٹ کے سامنے تھے لٹنیاں۔ وہ جو جنگ میں ہو جاتے ہیں۔

ہڈوں کی مدد کا سامنے ہے۔ اسی میں سے گزیں اسی میں سے گزیں اسی میں سے گزیں۔

ہڈوں کی مدد کا سامنے ہے۔ اسی میں سے گزیں اسی میں سے گزیں۔

ہڈوں کی مدد کا سامنے ہے۔ اسی میں سے گزیں اسی میں سے گزیں۔

ہڈوں کی مدد کا سامنے ہے۔ اسی میں سے گزیں اسی میں سے گزیں۔

ہڈوں کی مدد کا سامنے ہے۔ اسی میں سے گزیں اسی میں سے گزیں۔

ہڈوں کی مدد کا سامنے ہے۔ اسی میں سے گزیں اسی میں سے گزیں۔

ہڈوں کی مدد کا سامنے ہے۔ اسی میں سے گزیں اسی میں سے گزیں۔

ہڈوں کی مدد کا سامنے ہے۔ اسی میں سے گزیں اسی میں سے گزیں۔

ہڈوں کی مدد کا سامنے ہے۔ اسی میں سے گزیں اسی میں سے گزیں۔

ہڈوں کی مدد کا سامنے ہے۔ اسی میں سے گزیں اسی میں سے گزیں۔

ہڈوں کی مدد کا سامنے ہے۔ اسی میں سے گزیں اسی میں سے گزیں۔

ہڈوں کی مدد کا سامنے ہے۔ اسی میں سے گزیں اسی میں سے گزیں۔

ہڈوں کی مدد کا سامنے ہے۔ اسی میں سے گزیں اسی میں سے گزیں۔

ہڈوں کی مدد کا سامنے ہے۔ اسی میں سے گزیں اسی میں سے گزیں۔



تحقیقاتی تصویر

دوہرے نتیجے مغلیل عناصر



اوپر: مستنداؤں نے پایا کہ یہ شے اپنیں
کرافٹ کا حصہ تھی یہ ام اپولو ۱۶
تصویر (بالٹن) کا ہائٹ سروس مونیپول ونڈو
(دائیں) کے نتاظر میں ای وی ال فلاٹ اسٹریو میں
فیپور میں ملنے جلتی تھی۔

کسی ادن وہ یہ کہتے ہیں کہ ایک شدن ازن ملٹریوں کے وجود سے الگ مکنن نہ ہوگا اماں ملن لوگوں کے شعروبری جست لکھنی ہوگی جو جست پتوں کے وہ کے انسان کو سامنہ رکھیں جو کچھ میں لکھنی پڑی تھی۔ اگر یاد ہے تو اس زیرِ میں قلم میں موجود انکوں کی تدوینیت میں غیر معمولی اضافہ ہو جائے گا۔ کیا یاد ہے؟ داہل مطہری صورتیں تشویشناک ہیں۔ شہر آفاق نول ۲۰۰۱ء: اسیں اونٹکی کے صفت آرخی کارک دے ایک بار کہا تھا ”آیا تم آفاق میں تھا ہیں یا تھا اسکیں ہیں۔ بُوُن ہی صورت خواہ ہے۔“ کارک

کارک دیکھنی شروع کیا تھا اسکا تھا۔

ذی یعن پورت نے دراز بند کرتے ہوئے ایک خطی سائنس بھری۔ باہر سورج غروب ہو چکا تھا اور شام کے سامنے اس قدر گھرے ہو گئے تھے کہ اس میں کسی غلائی شے کا دیکھنا ممکن نہیں رہ گیا تھا۔ آسان میں جنوب کی جانب جزوی کی طفیل جھکتی گئی تھی اور منیج بھی غسلتے تھا تھا۔ گھر کی جانب لوٹنے والے ذی یعن پورت نے کہا، ”حص انسانی کو توجہ کر دینے والے اس موضوع پر کم ہی لوگ اپنی زندگی شائع کریں گے۔“ ان کی سرسری رنگ کی ۱۸ سال پرانی کراون کنور پیالا کو گلوکو میٹر سے زیادہ صافت ٹھیک رکھی ہے۔ سانس کے شٹھ پر بال آگیا ہے۔ وہ کہتے ہیں، ”ابھی بھی میں یہ نہیں بھکھ پاتا کہ میں یہ سب کیوں کر رہا ہوں۔“ پھر وہ سکل کے ملکر بریگ کو کیا کرنے لگتے ہیں۔ بریگ ایک بڑھی اور سیکنک تھا۔ جب وہ تو جوں تھا تو اس نے لاسکا میں ایک چھوٹے سے گاہی کے باہر گاہکی کیلی کا لیکھ رہا تھا۔ وہ اسی جھوٹی اور بھرپوری تھا۔ جب وہ جہاں کے سر سے گزرا اور پہلاں میں کم ہو گیا۔ اس واقعے کو بتانے کے لئے اسے ۲۳ سال تک انتظار کر پڑا۔ ذی یعن پورت کو تھی پوری سن بریگ نے ازن ملٹری کے واقعہ کا تھیں نہیں بتانے کی اہانت پڑا۔ چار سوئیں بعد ۲۰۰۱ کے واکی میں، ۸۳ سال کی عمر میں بریگ کا انتقال ہو گیا۔ ان کی کہانی، حصہ ذی یعن پورت نے کیسٹ میں محفوظ کر لیا تھا۔ اس واقعے کا واحد ریکارڈ ہے اگر کوئی شخص بھی بھی، کسی بھی وجہ سے اسے دیکھنا پا جاتا ہے تو پس

اوہ مختلط اوس ایک محفوظ مقام پر اس کے لئے منتظر ہے۔ اس اور بھرپوری تھا۔

ذی یعن پورت نے بتایا ہے۔

نوں لپس ہے تو، اس انجمن پاکستان کے اسافر تھے۔

جس کو میراں ساٹ نمبر ۶ تھا نہیں ہو جاتی۔ یہ اپارٹمنٹ یہاں سے چند کلو میٹر دردروائی ہے۔ میراں ساٹ نمبر ۶ کی تجدیدی کا کام خود ذی یعن پورت کے نزدیکی ہو رہا ہے۔ جب وہ اپنی قلبی لائٹ گھماتے ہیں تو چاروں طرف پر چھایاں رقص کرنے لگتی ہیں۔ دو اپنی قربتیں الماری تک جاتے ہیں، ایک دوسرے کو مکھوتے ہیں اور فانکوں کا ایک پانڈہ نکال لاتے جس نے وہ لوگ کہتے ہیں۔ اس میں جس کا سائز کسی باستک بال کو سوت کی طرح ہے۔ نہ تاریکی میں بلے کے ڈھیر دیکھے جاسکتے ہیں۔ وہ اپنی پاٹ دار آواز میں کہتے ہیں،

”لاچی کٹرول روم۔“ ذی یعن پورت کرے کی تھیات میانے لگتے ہیں (فونی و مخادریات سے متعلق)؛ چیزیں پانچیں سیڑھا اپنی ہیں، دبھاریں ۴۵ سیٹھیں سیڑھوںیں ہیں۔ اس عمارت کو ۲۰۰۳ء کا ٹھنڈن ٹکریت سے نہیں کیا ہے۔ اگر یہ رہ شہا پر گرانے جانے والے ہم سے ۵۰ گاڑیاں زیادہ طاقتور ہم بھی اس سے ۲.۵ کلو میٹر کے فاصلے پر گرایا جائے تو بھی اس عمارت کو کوئی تھان نہ پہنچے گا۔ وہ دبھر کی طرف مرتے ہیں اور دروری سرگ کیں داہل ہو جاتے ہیں، جو بالکل پہلی سرگ کی طرح ہائی گئی تھی۔ یہ سرگ ایک دمگ غار نامہ جدیں ملکی ہے۔ یہ میراں روم ہے۔

پھیلیں کو ”کھن اچھے“ کہا جاتا تھا۔ یہ ”جگہ تھی جہاں ملٹس میراں پڑا ہوا تھا۔“ یہاں کی سچت دعوات کی تھیں ملٹس میں جہادیں خدا اور ہے راکٹ جہڑے جانے کے لئے سرکالا جا سکتا تھا اور ہے سرکالا جا سکتا تھا۔ تاریکی میں ملٹوف میراں پانچیں راکٹ کے اصولوں پر کھولا جاتا تھا۔ تاریکی میں ملٹوف میراں روم کی پشت پر ذی یعن پورت کی ساری زندگی کا ساری زندگی تھے، دنیا کے گوشے گوشے سے، ازن ملٹریوں کے مٹاہے پر بھی دسیں ہزار دعوات کا ذخیرہ محفوظ ہے۔ فانکوں کا یہ ذخیرہ ملکی و جن شکے پہلے سے موجود ہے۔ اس شوکی تھوڑیت کا اعاذه اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ اسے اب پر اتم ہام پر کھالا جا رہا ہے۔ تمام معلومات کو بڑی محنت اور سلیقے سے دعوات کی جو ہوئی بڑی الماریوں میں رکھا گیا ہے۔ انہیں دیکھ کر ایسا گلکا ہے گویا وہ کسی نئے سے شہر کی پورت اور بلند مقامت عمارتوں کا ایک طوائفی سلسہ ہوں۔

منسوب یہ تھا کہ یہاں رہ کر کام کیا جائے گا لیکن جانے واقع میں توقع سے زیادہ مرمت درکاری تھی۔ جگہ جگہ پر سڑا تھا۔ ہوا اور روشنی کا تھام اپھان تھا اور جگہاڑوں کا مسئلہ بھی پر بیان کیا تھا۔

پورت کے بیچن اپارٹمنٹ میں ہی اس وقت تک رہے گی جب

مزید معلومات کے لئے:

ناسا کی یو ایف او تحقیق

<http://www.nasa.gov/vision/space/travelinginspaceinfo.htm>

دی نیشنل یو ایف لو روور نگ مینٹر

<http://www.nuroc.org/>

یو ایف او پلینٹ

http://www.nasa.gov/vision/universe/watchtheskies/03may_maximumvenus.html